پاکستان ک سیاسی امیدوار پر گستاخی کا الزام لگایا گیا

خلاصہ

بورڈ نے ایک سیاسی امیدوار پر گستاخی کے الزام پر مبنی ایک پوسٹ کو ہٹانے کے حوالے سے Meta کے فیصلے کو برقرار رکھا ہے۔ پاکستان میں سال 2024 کے انتخابات سے قبل کے آخری چند دنوں میں سروں پر فوری خطرہ منڈلا رہا تھا۔ تاہم، بورڈ اس نتیجے پر پہنچا ہے کہ ضرر پہنچانے میں تعاون اور جرم کی ترویج (Coordinating Harm and Promoting Crime) جو کہ صارفین کو کسی ایسے فرد کی شناخت ظاہر کرنے سے روکتی ہے جو کہ "آؤٹنگ کے خطرے سے دوچار گروہ" سے تعلق رکھتا ہے، اس کا دائرہ کار پاکستان یا کہیں اور موجود گستاخی کے ایسے ملزم تک وسیع ہوتا ہے یا نہیں جو کہ عوامی سطح پر مقبول شخصیت بھی ہو۔ باعث تشویش عنصر یہ ہے کہ کسی فرد پر الزام دھرنے کا یہ معاملہ دیگر ثقافتوں اور زبان بولنے والوں کے لیے باآسانی قابل فہم نہیں، جو کہ ان صارفین کو ذہنی طور پر الجھا دیتا ہے جو کہ ان قواعد کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ Meta کو چاہیئے کہ وہ اپنی پالیسی کو اپ ڈیٹ کرے تاکہ یہ واضح ہو سکے کہ صارفین ایسے مقامات پر قابل شناخت افراد کے خلاف گستاخی کے الزامات پر مبنی پوسٹ نہیں کر سکتے جہاں گستاخی ایک جرم ہ اور/یا جہاں پر ملزمان کی سلامتی کو نمایاں خطرات لاحق ہں۔

کیس کی تفصیلات

جنوری 2024 میں، ایک Instagram صارف نے ایک چھ سیکنڈ کی ویڈیو کلپ پوسٹ کی تھی
جو پاکستان میں فروری 2024 میں ہونے والے انتخابات کے دوران ایک امیدوار کی تقریر پر مبنی تھی۔ کلپ میں، امیدوار سابق وزیر اعظم نواز شریف کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ "خدا کے بعد جو شخص ہے وہ نواز شریف ہے۔" ویڈیو کے اوپر متن تحریر ہے جس میں صارف "کفر کی تمام حدیں پھلانگنے" کے سبب اس تعریف کو تنقید کا نشانہ بناتا ہے، اور الزام لگاتا ہے کہ اسلام کی تعلیمات کے مطابق یہ فرد کافر ہے۔

اسے پوسٹ کرنے کے اگلے دن تین Instagram صارفین نے مواد کو رپورٹ کیا اور ایک انسانی جائزہ کار کہ اس نے Meta کے کمیونٹی اسٹینڈرڈز کی خلاف ورزی نہیں کی ہے۔ جن صارفین نے مواد کو رپورٹ کیا تھا، انہوں نے فیصلے کے خلاف اپیل نہیں کی۔ دیگر متعدد صارفین نے آنے والے دنوں میں پوسٹ کو رپورٹ کیا لیکن Meta انسانی جائزہ کار اور بعض رپورٹس کی خود کار طور پر بندش کے بعد اس موقف پر قائم رہا کہ مواد نے قواعد کی خلاف ورزی نہیں کی ہے۔

فروری 2024 میں، Meta کے زیادہ خطرے کے حامل ابتدائی جائزہ آپریشنز (High Risk Early Review Operations, HERO) کے نظام نے ان اشاروں کی بنیاد پر مواد کے مزید جائزے کی نشاندہی کی کہ اس میں وائرل ہونے کے زیادہ امکانات پائے جاتے ہیں۔ مواد Meta کے پالیسی ماہرین کے پاس گیا، جنہوں نے "آؤٹنگ" پر مبنی ضرر پہنچانے میں تعاون اور جرم کی ترویج کی پالیسی کی خلاف ورزی پر اس پوسٹ کو ہٹا دیا۔ Meta "آؤٹنگ" کسی بھی "ایسے فرد کی شناخت یا اس سے وابستہ مقامات کو عیاں کرنے" کے طور پر بیان کرتا ہے جو مبینہ طور پر

"آؤٹنگ کے خطرے سے دوچار گروہ" کا رکن ہو۔ جائزہ کاران کو فراہم کردہ Meta کی اندرونی ہدایات کے مطابق "آؤٹنگ کے خطرے سے دوچار گروہ" میں وہ لوگ شامل ہیں جنہیں پاکستان میں گستاخی کا ملزم ٹھہرایا گیا ہ۔ جس وقت ویڈیو کو HERO کی جانب سے فلیگ کیا گیا اور ہٹایا گیا، اس وقت تک اسے 48,000 مرتبہ دیکھا جا چکا تھا اور 14,000 مرتبہ سے زیادہ شیئر کیا گیا تھا۔ مارچ 2024 میں، Meta نے اس کیس کو نگران بورڈ کے پاس بھیج دیا۔

پاکستان میں مذہب پر حملے خلاف قانون ہیں اور ملک کے سوشل میڈیا قواعد آن لائن موجود "گستاخی آمیز" مواد کو ہٹانا لازمی قرار دیتے ہیں۔

<u>کلیدی نتائج</u>

بورڈ اس نتیجے پر پہنچا ہے کہ پاکستان میں گستاخی کے الزامات سے وابستہ خطرات کو دیکھتے ہوئے، مواد کو ہٹانا ضرر میں تعاون اور جرم کی ترویج کی پالیسی کے "آف لائن نقصان" کو روک۔

بعض مذاہب یا عقائد رکھنے والی اقلیتوں کے اراکین کو لاحق خطرات "آؤٹنگ" سے وابستہ ہیں، جیسا کہ عام طور پر سمجھا گیا ہے (باالفاظ دیگر، کسی کو عوام الناس کے لیے ظاہر کرنے سے وابستہ خطرات)۔ اس تناظر میں "آؤٹنگ" کی اصطلاح کا استعمال انگریزی اور اردو دونوں زبانوں میں الجھانے والا ہے۔ نہ تو یہ واضح ہے کہ جن افراد پر گستاخی کا الزام عائد کیا جا رہا ہے، وہ خود کو "آؤٹنگ" کے خطرے سے دوچار گروہ کا فرد سمجھیں گے یا پھر یہ کہ سیاست دان عوام کے سامنے کی گئی تقریروں، بالخصوص دوران انتخابات کے سبب "آؤٹنگ کے خطرے سے دوچار گروہ" کے درجے میں شامل ہوں گے۔ مختصراً یہ کہ، پالیسی صارفین پر یہ واضح نہیں کرتی کہ ویڈیو خلاف ورزی کی مرتکب ہو گی۔

مزید برآں، پالیسی یہ واضح نہیں کرتی کہ کون سے سیاق و سباق آؤٹنگ کے خلاف اس کے تحت آتے ہیں اور کون سے گروہ خطرے کے شکار سمجھے جاتے ہیں۔ یہ واضح الفاظ میں بیان نہیں کرتی کہ وہ افراد جن پر گستاخی کا الزام ہے، انہیں ایسے مقامات پر تحفظ حاصل ہے کہ جہاں پر ایسے الزامات فوری نوعیت کا خطرہ رکھتے ہیں۔ Meta نے وضاحت کی کہ اگرچہ آؤٹنگ کے خطرے سے دوچار گروہوں کی ایک داخلی فہرست ہے، تاہم وہ یہ فہرست عوامی سطح پر دستیاب نہیں کرتا تاکہ منفی کردار قواعد سے بچ نکلنے کے لیے کوئی جھول تلاش نہ کر لیں۔ بورڈ اس امر سے اتفاق نہیں کرتا کہ یہ موقف مجموعی طور پر کے لیے کوئی جواز رکھتا ہے۔ آؤٹنگ کے سیاق و سباق اور خطرے سے دوچار گروہوں کی وضاحت گستاخی کے الزامات کے ممکنہ اہداف کو یہ بتائے گی کہ ایسے الزامات Meta کے خلاف ہیں اور یہ ہٹا دیے جائیں گے۔ نتیجتاً یہ پاکستان سمیت ہر جگہ صارفین کی جانب سے اس میں گستاخی کو رپورٹ کرنے کے عمل کو تقویت بخش سکتا ہے کہ گستاخی قانونی اور سلامتی کے خطر۔ عوامی قاعدے میں وسیع تر پیمانے پر تخصیص کاری، انسانی جائزہ کاروں کی جانب سے زیادہ درست طریقے سے نفاذ کا باعث بھی بن سکتی ہے۔

بورڈ اس حوالے سے بھی تشویش کا شکار ہے کہ متعدد جائزہ کاران اس نتیجے پر پہنچے کہ مواد خلاف ورزی کا مرتکب نہیں ہوا، حالانکہ صارفین نے اسے مسلسل رپورٹ کیا اور Meta کی داخلی رہنمائی جو کہ واضح تر ہے، پاکستان کے ایسے افراد کو آؤٹنگ کے خطرے کے شکار گروہوں میں شامل کرتی ہے جن پر کہ گستاخی کا الزام عائد کیا جاتا ہے۔ جب Meta کے HERO نظام ، جو کہ بظاہر اس کے وائرل ہونے کے بعد ہوا، تب کہیں جا کر اسے داخلی

پالیسی کے پاس پہنچایا گیا اور انہوں نے اسے خلاف ورزی کا مرتکب پایا۔ اسی طرح، Meta کی جانب سے جائزہ کاروں کو بڑے پیمانے پر زیادہ مخصوص تناظر کی حامل تربیت حاصل ہونی چاہیئے خاص کر پاکستان جیسے سیاق و سباق میں۔

نگران بورڈ کا فیصلہ

نگران بورڈ مواد کو ہٹانے کے Meta کے فیصلے کو برقرار رکھتا ہے۔

بورڈ میٹا کو تجویز کرتا ہے کہ

- وہ ضرر پہنچانے اور جرم کی ترویج کے حوالے سے اپنی پالیسی کو اپ ڈیٹ کرے تاکہ یہ واضح ہو سکے کہ صارفین ایسے مقامات پر قابل شناخت افراد کے خلاف گستاخی کے الزامات پر مبنی پوسٹ نہیں کر جہاں گستاخی ایک جرم ہ اور/یا جہاں پر ملزمان کی سلامتی کو نمایاں خطرات لاحق ہں۔
- ایسے علاقوں کا احاطہ کرتے ہوئے جائزہ کاروں کو بڑے پیمانے پر تربیت دے کہ جہاں گستاخی کے الزامات، اس فرد کے لیے فوری نوعیت کا خطرہ رکھتے ہیں کہ جس پر الزام دھرا گیا ہو، انہیں زیادہ تخصیص کاری کی حامل نفاذکاری کی رہنمائی فراہم کرے تاکہ ایسے الزامات کی حامل پوسٹس کی شناخت ان میں موجود باریکیوں اور سیاق و سباق پر غور کیا جا سکے۔

*کیس کے خلاصے کیسز کا ایک مجموعی جائزہ فراہم کرتے ہیں اور بطور حوالہ یہ کوئی قدر نہیں رکھتے۔

کیس کا مکمل فیصلہ

1. کیس کی تفصیل اور پس منظر

1. جنوری 2024 کے اختتام پر، ایک Instagram صارف نے Instagram پر ایک چھ سیکنڈز کا ویڈیو کلپ پوسٹ کیا تھا جس میں پاکستان میں فروری 2024 میں ہونے والے انتخابات کے ایک امیدوار کو اردو میں تقریر کرتے ہوئے دکھایا گیا تھا۔ کلپ میں، امیدوار سابق وزیراعظم نواز شریف کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ "خدا کے بعد جو شخص ہے وہ نواز شریف ہے۔" ویڈیو کے اوپر متن تحریر ہے جس میں صارف "کفر کی تمام حدیں پھلانگنے" کے سبب اس تعریف کو تنقید کا نشانہ بناتا ہے، اسلام کی تعلیمات کے مطابق ہے۔

2. اسے پوسٹ کرنے کے اگلے دن تین Instagram صارفین نے مواد کو رپورٹ کیا اور ایک انسانی جائزہ کار نے نتیجہ نکالا کہ نے Meta کے کمیونٹی اسٹینڈرڈز کی خلاف ورزی نہیں کی ہے۔ رپورٹ کرنے والے صارفین نے اپیل نہیں کی۔ ایک دن کے بعد، مزید دو صارفین نے مواد کو رپورٹ کیا۔ جائزہ کاروں نے فیصلہ کیا کہ مواد

صورت میں خلاف ورزی کا باعث نہیں تھا۔ یہ پوسٹ ہونے کے تین دن بعد، ایک اور صارف نے مواد کو رپورٹ کیا۔ جائزہ کاروں نے رپورٹس پر کارروائی کی اور کہ اس نے Meta کے قواعد کی خلاف ورزی نہیں کی۔ اس کے بعد آنے والے دنوں میں مواد کی جانب سے رپورٹ کیا گیا لیکن Meta نے فیصلہ جات کی روشنی میں انہیں خودکار طور پر بند کر دیا۔ صارفی رپورٹس کا رپورٹ کیے جانے والے دن ہی جائزہ لیا گیا۔

3. In early February, five days after it was posted, Meta's High Risk Early Review Operations (HERO) system identified the content for further review based on signals indicating it was highly likely to go viral. نظام مواد Meta کے پالیسی ماہرین کے پاس یا۔ انہوں اسے ضرر میں تعاون اور جرم کی ترویج کی خلاف ورزی پر "آؤٹنگ: کسی ایسے فرد کی شناخت یا ان سے وابستہ مقام کو عیاں کرنا جو کہ مبینہ طور پر آؤٹنگ کے خطرے سے دوچار گروہ کا ایک رکن ہے" ۔ جائزہ کاروں کے لیے Meta کی جانب سے فراہم شدہ داخلی رہنمائی کے مطابق، پاکستان میں آؤٹنگ کے خطرے سے دوچار گروہ میں ایسے لوگ شامل ہوتے ہیں جن پر گستاخی کا الزام ہوتا ہے۔ جس وقت ویڈیو کو ہٹایا گیا، اس وقت تک اسے 48,000 مرتبہ دیکھا اور 14,000 مرتبہ سے زیادہ شیئر کیا تھا۔ مارچ 2024 کے اختتامی دنوں میں، Meta نے کیس نگران بورڈ

4. بورڈ مندرجہ ذیل

5. ویڈیو کلپ پاکستان کے فروری 2024 کے انتخابات سے قبل کے دنوں میں پوسٹ کیا گیا تھا، ج میں سابق وزیر اعظم نواز شریف کے بھائی، شہباز شریف ایک اور مدت کے لیے وزیر اعظم منتخب ہوئے تھے۔ ویڈیو میں نواز شریف کی تعریف کرنے والا سیاسی امیدوار اسی جماعت سے تعلق رکھتا ہے جس کہ دونوں بھائی ہیں۔

6. Based on research commissioned by the Board, there were many posts online featuring the video echoing the blasphemy allegation. اسی وقت، دیگر پوسٹس بھی چھ سیکنڈ کے اس ویڈیو کلپ کو شیئر کر رہی تھیں، لیکن "کفر" کے الزام کے جواب کے ساتھ، ج میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ ایڈٹ شدہ کلپ امیدوار کی مکمل تقریر کو سیاق و سباق سے ہٹ کر پیش کرتا ہے۔ ایک مختلف پوسٹ جو کہ اسی تقریر کے 60 سیکنڈز کو پیش کرتی ہے، ایک کیمرے سے ریکارڈ کی گئی ہے، وہ 1,000 سے زائد مرتبہ شیئر کی گئی اور تقریباً 100,000 مرتبہ دیکھی گئی۔ یہ طویل تر ویڈیو انتخابی امیدوار کی جانب سے اللہ کا حوالہ دینے کے اس واقعے کا زیادہ بھرپور سیاق و سباق پیش کرتی ہے، جس میں اس ویڈیو کلپ کے اوپر موجود تحریر میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ یہ گستاخ ہے۔

7. پاکستان پینل کوڈ پاکستان کے سوشل میڈیا قواعد (2021) ایسے آن لائن مواد کو ہٹانا لازمی قرار دیتے ہیں جو کہ پینل کوڈ کے مطابق "" ہو۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ اکثر مذہبی اقلیتوں اور اسلام کے نقاد سمجھے جانے والے افراد آن لائن پوسٹس پر گستاخی کے مرتکب قرار دیے گئے ہیں اور انہیں سزائے موت سنائی گئی ہے۔ UN کے خصوصی نامہ نگار برائے مذہب یا عقیدے کی آزادی کے مطابق، مذہبی اقلیتوں کو اکثر قوانین کا نشانہ بنایا جاتا ہے اور انہیں عمومی طور پر "گستاخ" یا "مرتد" قرار دیا جاتا ہے (A/HRC/55/47، پیرا 14)۔ پاکستان میں ہدف بننے والوں میں احمدیہ مسلمان اور عیسائی شامل ہیں (A/HRC/40/58، پیرا 37)۔ UN کے خصوصی

نامہ نگار کو یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ایسے افراد بھی 'دغابازی' یا 'گستاخی' کے الزام کا نشانہ بننے اور جواباً خود پر عائد ہونے والی سزاؤں کا شکار ہونے کا زیادہ خطرہ رکھتے ہیں" جو کہ اسلام کے اندر موجود بڑے مذہبی گروہ سے تعلق رکھتے ہیں، اور اپنے مذہب کو گستاخی کے قوانین کے ذریعے بدنام کرنے کی فعال طور پر مخالفت کرتے ہیں، (A/HRC/28/66، پیرا 7؛ عوامی تبصرے بھی دیکھی 29617-PC)۔ گستاخی کے الزامات سیاسی مخالفین کو ڈرانے کے لیے بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔

8. گستاخی کے الزامات پاکستان میں ہجوم کے ہاتھوں تشدد کا بھی بنے ہیں، جو کہ ملک میں کئی دہائیوں سے پیش آ رہے ہیں، گو کہ سوشل میڈیا ہمیشہ نہیں ۔
حالیہ واقعات میں شامل ہیں:

- 2021 میں، ایک ہجوم نے کھیلوں کے سامان کی ایک فیکٹری پر حملہ کیا تھا اور ایک سری لنکن شخص جس پر پیغمبر محمد کے نام کے حامل پوسٹرز کی بے حرمتی کا الزام تھا، پیٹنے کے بعد جلا کر مار ڈالا تھا۔ سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی ویڈیو فوٹیج میں ہجوم کو ایک شدید زخمی شخص کے جسم کو گھسیٹتے ہوئے دکھایا گیا تھا، جس کے بعد اسے جلا کر مار دیا گیا جبکہ سینکڑوں اس موقع پر خوشی کا اظہار کر رہے تھے۔
- فروری 2023 میں، ایک ہجوم نے قرانی اوراق کی بے حرمتی کے الزام کے شکار ایک مسلمان شخص کو پولیس کی تحویل سے زبردستی لیا اور اسے تشدد کر کے موت کے گھاٹ اتار ڈالا۔ واقعے کی ویڈیو فوٹیج سوشل میڈیا پر گردش کرتی رہی، جس میں لوگوں کو ایک شخص کو اس کی ٹانگوں سے پکڑ کر گھسیٹتے اور ساتھ ہی ساتھ لوہے کی سلاخوں اور لاٹھیوں سے تشدد کرتے ہوئے دکھایا گیا تھا۔
- اگست 2023 میں، مسیحی برادری سے تعلق رکھنے والے دو افراد کی جانب سے مبینہ طور پر قرآن مجید کے ورق پھاڑنے اور ان پر توہین آمیز تبصرے لکھنے کے بعد نے مسیحی گرجا گھروں پر حملہ کیا ، انہیں نظرآتش کیا اور ملحقہ گھروں اور گھر کے سامان کو نقصان پہنچایا۔ بعض مسیحی افراد کو جان بچانے کے لیے اپنے گھروں سے فرار ہونا پڑا تھا۔
- فروری 2024 میں، ایک خاتون کے لباس پر موجود پرنٹ کو غلط فہمی کی بناء پر قرآنی آیات سمجھے جانے کے بعد ممکنہ حملےسے پولیس کی جانب سے بچایا گیا تھا ۔ ہجوم نے اس ریستوران کو گھیرے میں لے لیا تھا، جہاں وہ خاتون کھانے پینے میں مصروف تھیں۔ بعدازاں انہوں نے
- مئی 2024 میں، مبینہ طور پر قرآن کی بے حرمتی کرنے پر ایک معمر مسیحی شخص، نذیر مسیح (Nazir Masih) پر ہجوم کی جانب سے حملہ کیا گیا ۔ اس شخص کو سر پر گہری چوٹیں آئیں اور اسے ہسپتال لے جایا گیا، جہاں وہ انتقال کر گیا۔ جون کے اوائل میں، 2,500 افراد پر مشتمل ایک مجمعے نے ایک ریلی ۔
- جون 2024 میں، جب بورڈ اس واقعے پر غور کر رہا تھا، تو اس دوران ایک مقامی سیاح کو قرآن کی بے حرمتی کے الزام کے بعد مار ڈالا گیا اور اس کا جسم جلا دیا گیا۔ پولیس نے اس شخص کو گرفتار کر لیا تھا لیکن سینکڑوں لوگ اس پولیس اسٹیشن کے اطراف میں جمع ہو گئے جہاں اس فرد کو رکھا گیا تھا، اور مطالبہ کیا کہ اسے ان کے حوالے کیا جائے۔ اس کے بعد مجمعے نے عمارت پر حملہ کر دیا اور اس شخص کو گھسیٹ کر باہر لے گئے۔ مجمعے نے اس شخص ک مارپیٹ کے ذریعے جان لینے کے بعد اس کے جسم کو جلا ڈالا تھا۔ جون کے اواخر تک، پولیس نے حملے میں ملوث 23 افراد کو گرفتار کیا تھا

9. سیاست دان بھی گستاخی سے متعلقہ تشدد کے واقعات میں نشانہ بنتے رہے ہیں۔ اس سلسلے کے نمایاں ترین واقعے میں پنجاب کے سابق گورنر سلمان تاثیر شامل تھے، جنہیں ان کے اپنے باڈی گارڈ نے 2011 میں مار ڈالا تھا۔ تاثیر نے پاکستان میں گستاخی کے قانون کی تنسیخ کی حمایت کی تھی۔ باڈی گارڈ کو سزائے موت سنائی گئی تھی، جبکہ مجمعے احتجاج میں سڑکوں پر نکل آئے تھے۔ باڈی گارڈ کو پھانسی دیے جانے کے بعد، احتجاجی مظاہرین نے اس کی قبر کے گرد مزار تعمیر کر دیا تھا۔ 2011 میں ہونے والے ایک اور واقعے میں نامعلوم نے وفاقی وزیر برائے اقلیتی امور شہباز بھٹی کو موت کے گھاٹ اتار دیا تھا۔ تاثیر کی طرح، بھٹی بھی پاکستان کے گستاخی کے قانون کے نقادوں میں شامل تھے۔

10. UN کے خصوصی طریقۂ کار، انسانی حقوق اور مذہبی آزادی کی تنظیموں اور اس کے ساتھ ہی ساتھدیگر تمام حکومتوں نےپاکستان میں گستاخی کے الزامات کے نتیجے میں ہجوم کی جانب سے تشدد کے واقعات کی مذمت کی ہے۔ بورڈ کی جانب سے جن ماہرین سے مشاورت کی گئی، انہوں نے تصدیق کی کہ گستاخی کے الزام کے شکار فرد کے خلاف پولیس رپورٹ فائل کرنے کا نتیجہ، انہیں ہجوم سے تحفظ دینے کی خاطر ان کی گرفتاری کی صورت میں سکتا ہے۔ تاہم، جیسا کہ جون 2024 کے واقعے سے ظاہر ہوا، گستاخ کو ہجوم کے تشدد سے تحفظ دینے میں پولیس حراست بھی ناکافی ہو سکتی ہے۔

11. اس کے باوجود، پاکستان میں گستاخی کے الزامات پر قانونی کارروائیاں جاری ہیں، اور سوشل میڈیا پوسٹس سزاؤں کے لیے بنیاد بنی ہیں۔ مثال کے طور پر، ایک پروفیسر کو 2013 کی ایک مبینہ گستاخی آمیز Facebook پوسٹ کے جرم میں سزائے موت ہے اور وہ 10 سال سے زائد عرصے سے قید میں ہیں۔ 2014 میں ان کے وکیل کو ان کے دفاع پر دیا گیا تھا۔ 2020 میں، پولیس نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ کرنے پر انسانی حقوق کے ایک حامی کے خلاف گستاخی کا کیس درج کیا تھا۔ مارچ 2024 میں ایک 22 سالہ طالب علم کو گستاخی کا مرتکب قرار دیا گیا تھا اور مبینہ طور پر پیغمبر محمد اور آپ کی ازواج کے توہین آمیز خاکے WhatsApp پر ارسال کرنے کے الزام میں سزائے موت سنائی تھی۔ پاکستان کی حکومت گستاخی کے ضمن میں آن لائن مواد کی نگرانی کی باقاعدہ ایک تاریخ رکھتی ہے، اور اس نے سوشل میڈیا کمپنیز کو حکم دے رکھا ہے کہ وہ گستاخی آمیز ۔ حکومت ایسی پوسٹس کے سلسلے میں Meta سے ملاقات کر چکی ہے جنہیں وہ گستاخی آمیز تصور کرتی ہے۔

12. Meta نے اپنی جولائی 2023 - دسمبر 2023 کی ٹرانسپیرنسی رپورٹ میں یہ رپورٹ کیا تھا کہ اس نے مبینہ طور پر مقامی قوانین کی خلاف ورزی کرنے کے سبب پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کی جانب سے رپورٹ کیے جانے پر، پاکستان میں 2,500 سے زائد پوسٹس تک رسائی کو محدود کر دیا تھا جن میں گستاخی اور "مذہب مخالف جذبات" رکھنے والی پوسٹس شامل تھیں۔ ان رپورٹس میں صرف ایسے مواد کا احاطہ کیا گیا ہے جسے Meta کسی حکومت کی جانب سے درخواست پر ہٹاتی ہے اور جو بصورت دیگر مواد کے حوالے سے Meta کی پالیسیز کی خلاف ورزی نہیں کرت (یعنی کہ حکومت کی جانب سے فلیگ کردہ ایسی پوسٹس جنہیں کمپنی Meta کے "آؤٹنگ" کے قاعدے کی خلاف ورزی پر ہٹاتی ہے، وہ اس ڈیٹا میں شامل نہیں ہوں گی)۔ اس کیس کے بارے میں Meta کی جانب سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق، اس امر کی کوئی نشاندہی نہیں ہوتی کہ حکومت نے اس مواد کے جائزے یا اسے ہٹانے کے لیے کوئی درخواست کی۔ گلوبل نیٹ ورک انیشی ایٹو کے

ایک رکن کے طور پر، Meta نے حکومتوں کی جانب سے مواد پر پابندیوں کی صورت میں اظہار رائے کی آزادی کے احترام کا عزم کر رکھا ہے۔

2. صارف کی جانب سے جمع آوریاں

13. اس کیس کے بارے میں صارف نے کوئی بیان فراہم نہیں کیا۔

3. Meta کی مواد پر پالیسیز اور جمع آوریاں

I. Meta کی مواد پر پالیسیز

ضرر میں تعاون اور جرم کی ترویج

14. ضرر میں تعاون اور جرم کی ترویج کی پالیسی کا مقصد "بعض ایسی مجرمانہ یا نقصان دہ سرگرمیاں جو لوگوں، کاروباروں، املاک یا جانوروں کو نشانہ بناتی ہوں، ان میں سہولت کاری، نظم، فروغ یا اعتراف" کو ممنوع قرار دیتے ہوئے "آف لائن نقصان اور نقالی پر مبنی رویے کو روکنا اور ہے۔ کمیونٹی اسٹینڈرڈز میں دو پالیسی لائنز "آؤٹنگ" سے نمٹتی ہیں، پہلی وسیع پیمانے پر نفاذ کے حوالے سے ہے اور دوسری کے تحت "نفاذ کے لیے اضافی سیاق و سباق" کا تقاضا کیا جاتا ہے (جس کا مطلب ہے کہ پالیسی لائن معامل کے بعد نافذ ہوتی ہے) پہلی پالیسی لائن اس کیس پر نافذ ہوتی ہے۔ یہ واضح طور پر "آؤٹنگ: کسی ایسے فرد کی شناخت یا ان سے وابستہ مقام کو عیاں کرنا جو کہ مبینہ طور پر آؤٹنگ کے خطرے سے دوچار گروہ کا ایک رکن ہے" پر مبنی رویے کو ممنوع قرار دیتی ہے۔ یہ پالیسی یہ بیان نہیں کرتی کہ کون سے گروہ "آؤٹنگ کے خطرے سے دوچار گروہ" تصور کیے جاتے ہیں۔ دوسری پالیسی لائن جو کہ پر نافذ ہوتی ہے، کمزور گروہوں بشمول +LGBTQIA اراکین، بے پردہ خواتین، ایکٹیوسٹس، اور جنگی قیدیوں کے حوالے سے "آؤٹنگ: فرد کی شناخت ظاہر کرنے اور اسے نقصان کے خطرے سے دوچار کرنے" کو ممنوع قرار دیتی ہے۔ فہرست شدہ گروہوں میں گستاخی کے الزام کے حامل افراد شامل نہیں ہیں۔

15. Meta کی جانب سے جائزہ کاروں کو فراہم شدہ اندرونی رہنمائی کی روشنی میں، پہلی آؤٹنگ پالیسی لائن کے تحت "آؤٹنگ کے خطرے سے دوچار گروہوں" میں دیگر جگہوں کے علاوہ پاکستان میں گستاخی کے الزام کے حامل افراد شامل ہیں۔ مزید برآں، "آؤٹنگ" کو غیر ہونا چاہیئے؛ ایک فرد خود سے خود کو آؤٹ نہیں کر سکتا (مثال کے طور پر، خود کو آؤٹنگ کے خطرے سے دوچار گروہ کا رکن قرار دیتے ہوئے)۔ Meta کی اندرونی رہنمائی کے تحت پالیسی کی خلاف ورزی کے ضمن میں یہ امر اہمیت نہیں رکھتا کہ آیا گستاخی کا الزام کچھ ٹھوس حیثیت رکھتا ہے یا پھر کہ یہ مواد گستاخی کی غلط عکاسی کرتا ہے۔ محض ایک دعوئ ہی اس ملزم شخص کو "خطرے کا شکار" والے گروہ میں ڈالنے اور مواد کو ہٹانے کے لیے کافی ہے۔

پالیسی مستثنیات کی روح

16. Meta اس صورت میں مواد پر "پالیسی کی روح" کا نفاذ کر سکتا ہے جب پالیسی (ہر ایک کمیونٹی اسٹینڈرڈ کو متعارف کروانے والا متن) اور Meta کی اقدار قواعد (جو "پوسٹ مت کریں" اور ممنوعہ مواد کی فہرست میں شامل ہیں) پر کڑے عمل درآمد کے بجائے ایک مختلف نتیجے کا مطالبہ کریں۔ گزشتہ فیصلوں میں بورڈ نے یہ تجویز کیا ہے کہ Meta پالیسی میں کے بارے میں عوامی سطح پر ایک وضاحت پیش کرے (سری لنک فارماسیوٹیکلز، نمبر 1، بھارتی ریاست اڑیسہ میں گروہی تشدد)۔ بورڈ کی جانب سے تازہ ترین کے مطابق، متعلقہ Meta کی جانب سے قبول کی گئی تھیں اور یا تو ان کا مکمل طور پر نفاذ کیا جا چکا ہے یا ان پر پیشرفت جاری ہے۔

II. Meta کی گزارشات

17. Meta نے وضاحت ی ہے کہ اس نے 2017 کے اواخر میں، پاکستان میں گستاخی سے متعلقہ الزامات کے سبب ہونے والے تشدد کے بعد، ضرر میں تعاون اور جرم کی ترویج کی پالیسی کے ، ملک میں گستاخی کے افراد کو، اپنی "آؤٹنگ کے خطرے سے دوچار گروہ" کی فہرست میں شامل کیا تھا۔ پاکستان کے 2024 کے انتخابات کے حوالے سے انتخابات میں دیانت داری کی اپنی پالیسی کے حصے کے طور پر، Meta نے گستاخی پر مبنی کے بعد ماورائے عدالت تشدد سمیت، آف لائن نقصان کے بلند خطرے کے پیشِ نظر گستاخی کے الزام والے مواد کی نگرانی کو ترجیح دی تھی۔ Meta دعویٰ کرتا ہے کہ اس کیس میں شناخت

18. اپنے کیس ریفرل میں Meta نے انتخابات کے دوران اس نوعیت کے مواد میں آواز اور کے درمیان موجود تناؤ کا مشاہدہ کیا۔ Meta نے مشاہدہ کیا کہ سیاسی امیدواروں پر تنقید کے ضمن میں عوامی دلچسپی معنی رکھتی ہےپاکستان میں گستاخی کے الزام کے سبب سلامتی کو متعدد خطرات جیسا کہ سیاست دانوں پر تشدد اور ان کی موت۔

19. Meta کو پتہ چلا کہ ویڈیو کلپ کے اوپر تحریر شدہ متن، جو کہ بیان کرتا تھا کہ انتخابی امیدوار نے "کفر کی تمام حدیں پار کی ہیں"، گستاخی کا دعویٰ تشکیل دیتا ہے۔ Meta کے ، ایسی زبان یا تو یہ تجویز کرتی ہے کہ سیاسی امیدوار نے "شرک" کیا ہے دوسرے الفاظ میں، ایک سے زائد خداؤں پر یقین رکھنا یا پھر کسی چیز یا فرد کو خدا کے برابر ٹھہرانا یا پھر یہ سیاسی امیدوار پر پاکستان کے گستاخی کے قوانین کی خلاف ورزی کا الزام عائد کرتی ہے۔ دونوں میں، Meta نے یہ تعین کیا کہ آف لائن نقصان کا خطرہ، ویڈیو کے ذریعے اظہار کی ممکنہ قدر سے کہیں زیادہ ہے۔ کمپنی نے وضاحت کی کہ اگر ویڈیو کے اوپر تحریر نہ ہوتی، تو یہ پلیٹ فارم پر برقرار رہتی۔

20. Meta نے اپنے HERO سسٹم کی بھی وضاحت پیش کی جو کہ وہ زیادہ خطرے کے حامل مواد کا پتہ چلانے کے لیے استعمال کرت ہے (صارفین کی جانب سے رپورٹس کے علاوہ): کسی مخصوص مواد کے زیادہ خطرے کا انحصار اس کے وائرل ہونے کے امکان پر ہوتا ہے۔ Meta اس پیشگوئی کے لیے متعدد اشارے استعمال کرت ہے کہ آیا مواد وائرل ہو گا یا نہیں۔ ان اشاروں میں مواد کا صارف کی اسکرین پر دکھائی دینا، خواہ جزوی طور پر ہی سہی، پوسٹ کی زبان اور وہ ملک جہاں، اس کے بارے میں پتہ لگائے جانے کے وقت یہ شیئر کی جا رہی تھی۔ HERO کسی مخصوص کمیونٹی اسٹینڈرڈ سے منسلک نہیں۔ مزید برآں، Meta "زیادہ وائرل ہونے کی خ"

کے حوالے سے کوئی متعین یا طے شدہ تعریف نہیں رکھت۔ اس کے بجائے، زیادہ وائرل ہونے کی خ کے بارے میں ایسے عناصر سے پتہ چلتا ہے جو کہ مارکیٹس میں ہوتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں، Meta زیادہ خطرے کے واقعات میں جن میں انتخابات کا دور شامل ہو سکتا ہے، ان میں زیادہ وائرل ہونے کے اشاروں کی تخمینہ کاری کے لیے جو طریقہ اپناتا ہے وہ متنوع ہوتا ہے۔ Meta کی اندرونی ٹیم مخصوص خطرات پر ردعمل دینے کے لیے، انتخابات کے دنوں میں ویوز کی گنتی سکتی ہیں، چنانچہ، HERO کسی بھی پالیسی کے تحت مواد ہے خواہ اس میں پالیسی کی خلاف ورزی کا امکان ہو یا نہیں۔

21. بورڈ نے Meta سے ضرر میں تعاون اور جرم کی ترویج کی پالیسی میں "آؤٹنگ کے خطرے سے دوچار گروہ" اور اس کے نفاذ، پاکستان کے حوالے سے کمپنی کی انتخابی دیانت داری، اور پاکستان کے گستاخی کے قوانین اور Meta کے کمیونٹی اسٹینڈرڈز کے تحت مواد کو ہٹانے کی حکومتی درخواستوں کے بارے میں سوالات کیے تھے۔ Meta نے تمام سوالات کا جواب دیا۔

4. عوامی تبصرے

22. نگران بورڈ نے تین ایسے عوامی تبصرے موصول کیے جو کہ [جمع آوریوں کی شرائط]پر پورے اترتے تھے۔ دو تبصرے یورپ سے جمع کروائے گئے تھے اور ایک وسطی اور جنوبی ایشیا سے جمع کروایا گیا تھا۔ اشاعت کی رضامندی کے ساتھ جمع کروائے گئے عوامی تبصرے پڑھنے کے لیے یہاں کلک کریں [add hyperlink]۔

23. گزارشات میں درج ذیل موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے: گستاخی کے کی حامل پوسٹس کی Meta کی جانب سے نگرانی، ایسے کے انسانی حقوق پر اثرات اور متعلقہ قانونی کارروائیاں اور عوامی حلقوں میں مقبول شخصیات کے خلاف گستاخی کے الزامات پاکستان اور دیگر ممالک میں کیا کردار ادا کرتے ہیں۔

5. نگران بورڈ کا تجزیہ

24. پاکستان میں گستاخی جیسے الزامات کی صورت میں زندگی اور آزادی کو لاحق خطرات کو دیکھتے ہوئے، یہ کیس اظہار رائے ک تحفظ جس میں انتخابات کے دوران سیاسی تنقید شامل ہے، اور گستاخی کے الزام کے حامل افراد کی سلامتی کو یقینی بنانے جیسی Meta کی اقدار کے مابین موجود تناؤ پر روشنی ڈالتا ہے۔

25. بورڈ نے Meta کی مواد پر پالیسیز، اقدار اور انسانی حقوق کے حوالے سے ذمہ داریوں کے موازنے میں Meta کے فیصلے کا تجزیہ کیا۔ بورڈ نے مواد ک کے حوالے سے Meta کی وسیع تر سوچ کے لیے بھی اس کیس کے مضمرات ۔

5.1 Meta کی مواد کی پالیسیوں کی تعمیل

I. مواد کے قواعد

26. بورڈ کو پتہ چلا کہ Meta کی پالیسی میں موجود قاعدہ جو کہ کسی شخص کی شناخت ظاہر کرنے کو ممنوعہ قرار دیتا ہے، اس کی خلاف ورزی نہیں ہوئی تھی کیونکہ یہ واضح نہیں کہ اس کا دائرہ پاکستان یا کہیں اور گستاخی ک الزام عوامی سطح پر مقبول شخصیات تک وسیع ہے یا نہیں۔

27. پاکستان میں، اگرچہ بعض مذہب یا عقائد کی حامل اقلیت نقصان کے "خطرے سے دوچار گروہ" تصور کی جا سکت، تاہم یہ نہیں کہ یہ خطرات "آؤٹنگ" سے وابستہ ہیں جیسا کہ عام طور پر سمجھا جاتا ہے (یعنی کہ کسی نجی حیثیت کو عوام الناس کے لیے ظاہر کرنے سے وابستہ خطرات)۔ اسی طرح ضروری نہیں کہ وہ افراد جن پر گستاخی کا الزام عائد کیا ، وہ خود کو ایک "گروہ" کا رکن تصور کریں (بمقابلہ وہ افراد جو کہ ایک تحفظ یافتہ خصوصیت رکھتے ہیں جس میں کہ مذہبی اقلیتیں بھی شامل ہوں گی)۔ مزید برآں، یہ نہیں کہ سیاست دان عوامی مقامات پر کی گئی تقاریر، خاص کر انتخابی تناظر میں کے دوران ظاہر کی گئی معلومات کے سبب "آؤٹنگ کے خطرے سے دوچار گروہ" کی فہرست میں شامل ہو کہ نہیں۔ درحقیقت، اس شعبے میں Meta قواعد کے دیگر حصے "سیاسی شخصیات" کو علیحدہ ہیں اور انہیں "آؤٹنگ" کی بعض اقسام سے تحفظ فراہم نہیں کرتے۔

28. بورڈ کو پتہ چلا ہے کہ اگر جائزہ کاروں کے لیے اندرونی رہنمائی میں "آؤٹنگ والے گروہوں" (یا زیادہ درست طور پر سیاق و سباق) کے حوالے سے نفاذ کی زیادہ مخصوص رہنمائی ہو، تو بھی عوامی سطح پر دستیاب پالیسی میں وہ بنیادی عناصر موجود نہیں جو کہ اس کیس میں مواد کو واضح طور پر روکتے۔

29. تاہم، اپنے اور نگرانی کے کردار پر عمل کرتے ہوئے، بورڈ کے علم میں یہ آتا ہے کہ ضرر میں تعاون اور جرم کی ترویج کی پالیسی کے تحت ممنوع کو اگر پالیسی کے کی روشنی میں پڑھا جائے، تو مواد کو ہٹانے ہے، یہ وہی ہے ج ذیل انسانی حقوق کے تجزیے سے ۔ پالیسی کے کی روشنی میں، ضرر میں تعاون اور جرم کی ترویج کمیونٹی اسٹینڈرڈ کا مقصد "آف لائن نقصان کو روکنا اور "، جس میں ""ممنوع ہے۔ Meta مجرمانہ یا نقصان دہ سرگرمیوں کے قانونی پہلوؤں پر بحث یا ا کے بارے میں آگہی کی اجازت دیتا ہے جب کہ یہ پوسٹ نقصان کی حمایت یا اس میں تعاون نہ کرتی ہو۔ اس کیس میں بورڈ کو پتہ چلتا ہے کہ مواد کو ہٹانا پالیسی کا مقصد پورا کرتا ہے کہ پاکستان میں گستاخی کے الزامات کے سبب قانونی اور سلامتی ک خطرات کو دیکھتے ہوئے آف لائن نقصان کو روکا جائے۔ صارف کی پوسٹ کو آگہی پیدا کرنے یا پاکستان میں گستاخی کے قانونی پہلوؤں پر تبادلۂ خیال کرنے والی قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اس کے بجائے، یہ اس کے برخلاف کرتی ہے: یہ کسی فرد پر ایسے مقام پر گستاخی میں ملوث ہونے کا الزام عائد کرتی ہے جہاں وہ قانونی کارروائی کا سامنا کر سکتا ہے، اور/یا اس کی سلامتی کو خطرہ ہو سکتا ہے۔ سیاسی امیدوار پر الزام فروری 2024 کے انتخابات سے فوری پہلے اس وقت عائد کیا گیا تھا، جب وہ مہم چلانے میں بھرپور طور پر حصہ لے رہے ہوں گے۔ فوری نقصان کا امکان جیسا کہ عوام کا قانون اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے کسی کو سزا دینا اور قانونی کا امکان موجود تھا۔ یہ کسی مجرمانہ یا نقصان دہ سرگرمی میں "سہولت کاری" کے جو کہ ضرر میں تعاون اور جرم کی ترویج کی پالیسی کے تحت ممنوع ہے۔

30. بورڈ کی اقلیت اس نتیجے تک پہنچی کہ مواد کو پالیسی کی روح کی بنیاد پر ہٹایا جانا چاہیئے۔ اقلیت کے مطابق، پالیسی کے تحت مستثنیات کو بے حد مستثنیٰ ترین بنیادوں پر استعمال کیا جانا چاہیئے، خاص کر مواد کو ہٹانے

کے معاملے میں۔ تاہم، بعض ایسی صورت احوال ہوتی ہیں، جیسا کہ اس کیس میں ہیں، کہ جہاں پر ایسے نقصان کے خطر صورتحال سے نمٹنا ضروری ہوتا ہے جو کہ Meta کے مخصوص "پوسٹ نہ کریں" قواعد میں واضح طور پر ۔ اس واقعے میں بالکل یہی ہوا ہے کیونکہ ضرر میں تعاون اور جرم کی ترویج کا کمیونٹی اسٹینڈرڈ واضح طور یہ بیان نہیں کرتا کہ پاکستان میں گستاخی کے الزامات ممنوع ہیں۔ تاہم، اسے ہٹانا مجموعی طور پالیسی کی روح اور نقصان میں کمی کے اس کے مقصد کی تائید کرتا ہے۔ اقلیت یہ سمجھتی ہے کہ جب Meta "پالیسی کی روح" کی بناء پر مواد کو ہٹاتی ہے، تو اسے دستاویز بند کیا جانا چاہیئے تاکہ اس کے استعمال کو مکمل طور پر جا سکے اور پالیسی میں موجود ایسے سقم کی نشاندہی کے لیے بنیاد کے طور پر استعمال کیا جا سکے جن سے نمٹا جانا چاہیئے۔

5.2 انسانی حقوق کے حوالے سے **Meta** کی ذمہ داریوں کی تعمیل

31. بورڈ کو یہ پتہ چلا ہے کہ مواد کو پلیٹ فارم سے ہٹانا انسانی حقوق کے حوالے سے Meta کی ذمہ داریوں ہے، گو کہ Meta کو اس شعبے میں اپنے قواعد اور اس کے نفاذ کی رفتار کے حوالے سے پائے جانے والے خدشات سے نمٹنا چاہیئے۔

آزادی اظہار رائے (آرٹیکل *19 ICCPR*)

32. ICCPR کا آرٹیکل 19 "ہر قسم کی معلومات اور خیالات کرنے، انہیں کرنے اور انہیں دوسروں تک پہنچانے کی آزادی کا احاطہ کرتا ہے اور "سیاسی " اور "عوامی امور" پر تبصرے سمیت اظہار کے لیے وسیع تر تحفظ فراہم کرتا ہے۔ اس میں ایسے خیالات اور آراء بھی شامل ہیں جو کہ متنازعہ یا ہو سکتی ہیں۔ (عمومی تبصرہ 34، پیرا 11)۔ اظہار کی قدر اس وقت بالخصوص اور بھی بڑھ جاتی ہے جب عوامی تشویش کے معاملات پر تبادلۂ خیال اور اظہار رائے کی آزادی کو انتخابات کے دوران کسی شخص کے ووٹ ڈالنے کے حق کو استعمال کرنے کے لیے "بنیادی شرط" سمجھا جاتا ہو (عمومی تبصرہ 25، پیرا 12)۔ تمام عوامی شخصیات، بشمول ان کے جو کہ بلند ترین سطح کا سیاسی اختیار رکھتی ہیں جیسا کہ ریاستوں کے سربراہ اور حکومت، پر تنقید اور سیاسی مخالفت (عمومی تبصرہ 34، پیرا 38)۔

33. گستاخی کے قوانین ICCPR کے آرٹیکل 19 سے عدم مطابقت رکھتے ہیں (عمومی تبصرہ 34، پیرا 48)۔ انسانی حقوق پر UN کے ہائی کمشنر کے مطابق، مذہب یا عقیدے کی آزادی میں مذہب یا عقیدے پر تنقید یا سے پاک ہونے کا حق شامل نہیں۔ اس بنیاد پر، گستاخی کے قوانین منسوخ ہونے چاہیئں (دیکھیں عمومی تبصرہ 34، پیرا 48 اور A/HRC/31/18، پیرا 59-60؛ رباط پلان آف ایکشن، رپورٹ A/HRC/22/17/Add.4 بمطابق پیرا درحقیقت، گستاخی کے قوانین اکثر و بیشتر مذہبی عدم برداشت کو فروغ دیتے ہیں اور مذہبی اقلیتوں اور مخالفین کے خلاف قانونی کارروائی کا باعث بنتے ہیں۔ 2011 میں عالمی برادری نے گستاخی اور مذہبی عدم برداشت کی عکاس تقریر کو مجرمانہ قرار دینے ک بجائے، UN ک انسانی حقوق کونسل کی قرار داد 16/18 کی حمایت کی جو کہ مذہبی عدم برداشت کا مقابلہ کرنے کے لیے وقت کے ساتھ ساتھ ثابت شدہ اقدامات کی حامل ایک کارآمد ٹول کٹ پیش کرتی ہے اور صرف فوری طور پر درپیش تشدد کے خطرے کی صورت میں تقریر پر پابندی عائد کرتی ہے۔

34. جب ریاست کی جانب سے اظہار پر پابندیاں عائد کی جاتی ہیں، تو وہ لازماً قانونیت، جائز مقصد، اور ضرورت و تناسب کے تقاضوں پر پورا اترتی ہوں (آرٹیکل 19، پیرا۔ عمومی تبصرہ 34، پیرا 22 اور 34)۔ یہ تقاضے اکثر "تین حصوں پر مشتمل ٹیسٹ" کہلاتے ہیں۔ بورڈ، کاروبار اور انسانی حقوق پر UN کے اُن رہنما اصولوں کے مطابق Meta کی انسانی حقوق کے حوالے سے ذمہ داریوں کو سمجھنے کے لیے اس فریم ورک کو استعمال کرتا ہے، جن کا خود Meta نے اپنی کارپوریٹ انسانی حقوق کی پالیسی میں عزم کر رکھا ہے۔ بورڈ یہ عمل زیرِ جائزہ انفرادی مواد کے فیصلے اور مواد کے حوالے سے Meta کے وسیع تر نقطہ نگاہ دونوں کے حوالے سے اختیار کرتا ہے۔ جیسا کہ UN کے اظہار رائے کی آزادی کےخصوصی نامہ نگار نے بیان کیا ہے کہ اگرچہ "کمپنیز پر حکومتوں کی جانب سے پابندی نہیں ہے، تاہم ان کا اثر اس نوعیت کا ہے کہ جو ان سے اپنے صارفین کے اظہار رائے کی آزادی کے حق کے تحفظ کے لیے اسی نوعیت کے سوالات کا تجزیہ کرنے کا تقاضا کرتا ہے،" (A/74/486، پیرا 41)۔

I. قانونی (قواعد کی وضاحت اور رسائی پذیری)

35. قانونی جواز کا اصول، اظہار کو محدود بنانے والے قواعد کے ضمن میں تقاضا کرتا ہے کہ وہ قابل رسائی اور واضح ہوں، یوں کہ کسی فرد کو اس قابل بنا کہ وہ اپنے رویے کو اس کے مطابق پابند بنا سکے (عمومی تبصرہ نمبر 34، پیرا 25)۔ مزید برآں، یہ قواعد "ان افراد اظہار رائے کی آزادی پر عائد پابندیوں کے ضمن میں لامحدود اختیارات نہیں سکتے" اور وہ جنہیں ان پر عمل درآمد کے لیے مقرر کیا گیا ہو، انہیں اس بارے میں موزوں حد تک رہنمائی فراہم کر تاکہ یہ تعین کہ کس قسم کے اظہار پر پابندی ہے اور کس قسم کے اظہار پر پابندی نہیں ہے،" (ایضاً۔) اظہار رائے کی آزادی پر UN کے خصوصی نامہ نگار نے بیان کیا ہے کہ جب قواعد کو نجی کرداروں کی آن لائن تقریر ک کے لیے نافذ کیا جائے، تو انہیں واضح اور مخصوص ہونا چاہیئے (A/HRC/38/35، پیرا 46)۔ Meta کے پلیٹ فارمز استعمال کرنے والے افراد کو قواعد تک رسائی کے قابل ہونا چاہیئے اور ان کے نفاذ کے حوالے سے مواد کے جائزہ کاروں کے پاس واضح رہنمائی موجود ہونی چاہیئے۔

36. بورڈ کے علم میں آیا ہے کہ ضرر میں تعاون اور جرم کی ترویج کی پالیسی جو کہ آؤٹنگ کے خطرے سے دوچار کی شناخت ظاہر کرنے کو ممنوع قرار دیتی ہے، وہ صارفین پر واضح نہیں ہے۔ اول تو یہ کہ بورڈ سمجھتا ہے کہ "آؤٹنگ" کی اصطلاح، انگریزی اور اردو سمیت ان بہت سی دیگر زبانوں جن میں اس قاعدے ک ترجمہ کیا گیا ہے، اس میں ابہام پیدا کرتی ہے۔ گو کہ "آؤٹنگ" سے عمومی مراد کسی دوسرے فرد کی نجی حیثیت کا بلارضامندی انکشاف ہو ہے اور عام طور پر یہ کسی فرد کے جنسی اور صنفی شناخت کے بلارضامندی انکشاف کے تناظر میں استعمال کی جاتی ہے، تاہم یہ اصطلاح دیگر تناظر میں قدرے کم استعمال کی جاتی ہے جیسا کہ مذہبی وابستگی یا عقیدہ۔ وہ افراد جن پر گستاخی کا الزام عائد ہوتا ہے، عام طور پر وہ خود کو "آؤٹنگ" کے خطرے سے دوچار نہیں سمجھتے۔ مزید برآں، "آؤٹنگ کے خطرے سے دوچار گروہ" کے فقرے کا دوسری زبانوں میں ترجمہ مسائل کا باعث ہے۔ مثال کے طور پر، آؤٹنگ پالیسی کے عوامی ورژن کا اردو ترجمہ بالخصوص غیر واضح ہے۔ پاکستان میں موجود ایک اردو بولنے والا یہ نہیں سمجھے گا کہ "شناخت ظاہر کرنا" کا مطلب "آؤٹنگ کا خطرہ" ہے۔ ترجمہ یہ بھی واضح نہیں کرتا کہ "آؤٹنگ کے خطرے" کا کیا مطلب ہے۔ بورڈ کو تشویش ہے کہ موجودہ متعدد ثقافتی پس منظر میں ترجمہ نہیں رہی جس کی وجہ سے ایسے صارفین جو کہ

قواعد کو سمجھنا چاہتے ہیں، ان کے لیے ممکنہ ابہام پیدا ہو رہا ہے۔ شفافیت میں کمی کے عنصر میں اس حقیقت کے سبب اور بھی بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے کہ Instagram کی کمیونٹی گائیڈلائنز Meta کی ضرر میں تعاون اور جرم کی ترویج کی پالیسی کے ساتھ واضح نہیں رکھتی ہیں، جو کہ صارفین کے لیے یہ سمجھنا مشکل بنا کہ کسی فرد کے خلاف گستاخی کا الزام عائد کرنے کون سے قواعد نافذ ہو سکتے ہیں۔

37. دوئم یہ کہ (عوام) پالیسی میں یہ وضاحت نہیں کی گئی کہ کون سے سیاق و سباق اس پالیسی لائن کے تحت احاطہ یافتہ ہیں اور کون سے گروہ خطرے سے دوچار سمجھے جاتے ہیں۔ یہ پالیسی لائن صاف صاف نہیں بتاتی کہ ایسے مقامات جہاں پر گستاخی کے الزامات نقصان کا خطرہ رکھتے ہیں، وہاں پر ایسے الزام کے شکار افراد تحفظ یافتہ ہیں۔ یہ خصوصاً مذہبی اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے اراکین کے لیے زیادہ مسائل کا باعث ہے جو کہ اکثر گستاخی کے الزامات کا نشانہ بنت ہیں، بالخصوص ایسی جگہیں جہاں پر افراد سلامتی کی وجوہات کی بناء پر اپنی مذہبی وابستگیوں یا عقائد کو خفیہ رکھتے ہیں اور "آؤٹنگ" کے حوالے سے خطرے کا شکار ہو سکتے ہیں۔ ان کمیونٹیز کے لیے یہ امر اہمیت رکھتا ہے کہ قواعد انہیں یہ اعتماد دیں کہ ان کی سلامتی کو براہ راست خطرے میں ڈالنے والا مواد ممنوع ہے۔ اگرچہ جائزہ کاروں کے لیے اندرونی رہنمائی واضح ہے، تاہم اس واقعے میں جائزہ کاروں کی اس امر کی درست طور پر نشاندہی میں بار بار ناکامی کہ صارف کی پوسٹ اس رہنمائی کی خلاف ورزی کرتی ہے، یہ اشارہ دیتی ہے کہ ابھی یہ رہنمائی ناکافی ہے۔

38. Meta نے بیان کیا کہ پالیسی کی جانب سے احاطہ شدہ آؤٹنگ کے خطرے سے دوچار گروہوں کی فہرست سرعام نہیں کی تاکہ منفی کردار ان قواعد کو چکما دینے کے لیے کوئی راستہ نہ تلاش کر لیں۔ بورڈ اس سے اتفاق نہیں کرتا کہ یہ انداز فکر پالیسی میں وضاحت کی کمی کے لیے کوئی ہے۔ اس پالیسی کے تحت احاطہ شدہ آؤٹنگ کے تناظر اور خطرے سے دوچار گروہوں کو واضح طور پر بیان کرنا گستاخی کے الزامات کا ممکنہ بننے والے افراد کو یہ بتائے گا کہ ایسے الزامات Meta کے قواعد کی کھلی خلاف ورزی ہیں اور انہیں ہٹا دیا جائے گا۔ درحقیقت Meta، "آؤٹنگ" کے خلاف دیگر پالیسی لائن میں ایسا پہلے سے ہی کر رہا ہے جو کہ نفاذ کے لیے اضافی سیاق و سباق کی متقاضی ہے۔ وہ پالیسی لائن جو کہ اس واقعے کے حوالے سے غیراہم تھی، آؤٹنگ کے خطرے سے دوچار متعدد گروہوں (مثلاً +LGBTQIA کے اراکین، بے پردہ خواتین، مرتدین، جنگی قیدیوں) کو فہرست کرتی ہے جو کہ اس پالیسی لائن کے دائرۂ کار میں شامل ہیں۔ گستاخی کے الزامات کے حوالے سے بھی اسی یکساں نقطۂ نگاہ کو نافذ کرنا Meta ک ان دیگر قابل موازنہ پالیسی لائنز کہ جہاں پر خطرات اور چناؤ کے اختیارات مماثل دکھائی دیتے ہیں، ان کے حوالے سے اپنے صارفین کو وضاحت فراہم کر۔ اس کے برعکس وضاحت کی فراہمی، پاکستان سمیتایسے تناظر میں گستاخی کے الزامات کو رپورٹ کرنے کے عمل کو تقویت بخشے گی کہ ج یہ قانونی اور سلامتی خطرات رکھتا ہو۔ عوام قواعد میں وسیع تر انسانی جائزہ کاروں کی جانب سے بھی زیادہ درست نفاذ کا باعث ہو ۔

39. بورڈ Meta پر شدت سے زور دیتا ہے کہ وہ اپنے قواعد میں یہ وضاحت کرے کہ بعض ایسے مقامات پر گستاخی اور کے فتوے ممنوع ہیں جہاں پر یہ قانونی اور سلامتی کے لیے خطرات رکھتے ہیں۔ یہ قاعدے کی حیثیت میں زیادہ واضح تر ہو گا، جو کہ "آؤٹنگ" کے تصور سے ہو گا بلکہ ضرر میں تعاون اور جرم کی ترویج کی پالیسی کے دیگر حصوں میں خطرے کے شکار گروہوں کی فہرست بندی Meta کے نقطۂ نگاہ سے بھی مطابقت رکھے گا۔ بورڈ یہ نہیں سوچتا کہ ضرر میں تعاون اور جرم کی ترویج کے کمیونٹی اسٹینڈرڈ کی تمام تر تفصیلات بیان کی جائیں۔ تاہم کم از کم بھی ممنوعہ مواد متعلقہ عناصر جیسا کہ ان گروہوں کی اقسام جو کہ تحفظ یافتہ ہیں،

مقامات کی اقسام جہاں پر قاعدہ نافذ ہوتا ہے اور اظہار کی اقسام جو کہ ممنوعہ کے دائرے میں آتی ہیں، ان کا اظہار صارفین کو زیادہ وضاحت فراہم کریں گے۔ یہ منفی کرداروں کی جانب سے قواعد کو چکما دینے کے بارے میں Meta کے اندر پائی جانے والی تشویش سے نمٹے گا جبکہ ساتھ ہی ساتھ گستاخی کا ممکنہ ہدف بننے والوں کو آگاہ کرے گا کہ کس قسم کا مواد ممنوع ہے۔

II. جائز مقصد

40. اظہار رائے کی آزادی پر عائد کوئی بھی پابندی ICCPR کی جانب سے فہرست شدہ جائز مقصد میں سے کسی ایک یا زیادہ کرتی ہو جن میں دیگر کے حقوق کا تحفظ کرنا بھی شامل ہے (آرٹیکل 19، پیرا 3، ICCPR)۔ اس میں زندگی، آزادی اور سلامتی کے حقوق شامل ہیں (آرٹیکل 6 اور 9، ICCPR)۔ بورڈ یہ بھی تسلیم کرتا ہے کہ لوگوں کو کسی ایذا سے بچانا بین الاقوامی انسانی حقوق کے معیارات کے تحت جائز مقصد تصور نہیں ہوتا۔ بورڈ نے قبل ازیں یہ تسلیم کیا کہ Meta کی ضرر میں تعاون اور جرم کی ترویج کی پالیسی انتخابات کے تناظر میں دیگر کے حقوق کے تحفظ کے جائز مقصد کرتی ہے، جیسا کہ ووٹ ڈالنے کا حق (آسٹریلین الیکٹرول کمیشن ووٹنگ قواعد)۔ بورڈ کو پتہ چلا ہے کہ پالیسی کے "آف لائن نقصان کو روکنے اور " کا مقصد افراد کی زندگی، آزادی اور سلامتی کے حقوق کے تحفظ جائز مقصد سے مطابقت رکھتا ہے۔

III. ضرورت اور تناسب

41. ICCPR کے آرٹیکل (3)19 کے تحت، ضرورت اور تناسب کے اصول متقاضی ہیں کہ اظہار پر پابندی "حفاظت کے فعل کے حصول کے لیے موزوں ہو؛ انہیں ان طریقوں میں سے کم سے کم ہونا چاہیئے جو کہ حفاظت کے فعل کے حصول کے لیے موجود ہوں؛ یہ اس مفاد کے تناسب میں ہوں کہ جس کا تحفظ کیا جانا ضروری ہے" (عمومی تبصرہ نمبر 34، پیرا 34)۔

42. بورڈ کو پتہ چلا ہے کہ اس واقعے میں مواد کو ہٹانا ضرورت اور تناسب کے اصولوں سے مطابقت رکھتا ہے اور اسے پتہ چلا ہے کہ رباط پلان آف ایکشن میں بیان شدہ تشدد پر اکسانے اور امتیاز کے تجزیے کے لیے چھ عناصر، اس پوسٹ کے نتیجے میں نقصان کے امکان کا تجزیہ کرنے کے لیے معلومات افزاء ہیں۔ ان عناصر میں مواد اور اظہار کی قسم، بولنے والے کی نیت، بولنے کی شناخت، ان کی پہنچ اور نقصان کا امکان اور اس ک شامل ہیں۔

43. جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے مواد اور اظہار کی قسم اور بولنے والے کی نیت کے حوالے سے دیکھا جائے تو پوسٹ واضح طور پر ایک سیاسی امیدوار پر گستاخی کا الزام عائد کرنے کی خواہش رکھت ہے، اور ایسا اس تقریر کی قانونی حیثیت کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے یا بحث کے اشارے کے بغیر کیا جا رہا ہے۔

44. بولنے والے کی شناخت اور مواد کی پہنچ کے حوالے سے دیکھا جائے تو بورڈ مشاہدہ کرتا ہے کہ صارف عوام میں مقبول فرد نہیں جو کہ دیگر پر اثرورسوخ رکھتا ہو اور اس کے قدرے کم فالوورز ہیں۔ بہرحال، اکاؤنٹ کی رازداری کی ترتیبات، مواد پوسٹ کیے جانے کے وقت پر تھیں، اور مواد 9,000 صارفین کی جانب سے تقریباً

14,000 مرتبہ شیئر کیا گیا تھا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ غیر عوامی شخصیات کی جانب سے تقریر سوشل میڈیا پر بڑے پیمانے پر سکتی ہے اور اس کے وائرل ہونے کے امکان کے بارے میں پیشنگوئی کرنا مشکل ہے۔ اس پوسٹ کی پہنچ نے اس کے اندر موجود نقصان کے امکان کو بڑھا دیا تھا، وہ فرد جس نے اسے پوسٹ کیا، وہ کوئی اختیار کی حامل حیثیت میں دکھائی نہیں دیتا تھا۔

45. بورڈ یہ سمجھتا ہے کہ پاکستان میں گستاخی کے الزامات کے تناظر میں موجود ہے، جہاں پر ایسے الزامات جسمانی نقصان پہنچنے حتیٰ کہ موت کا باعث بننے کا بھی سنگین خطرہ رکھتے ہیں۔ قومی قانونی پابندیونقانونی کارروائیوں اور تشدد مندرجہ بالا سیکشن 1 میں بیان کیا گیا ہے (مزید دیکھیں PC-29615، PC-29617)۔

46. رباط کے چھ عناصر کے معائنے کی روشنی میں، بورڈ کو یہ پتہ چلا ہے کہ زیرِ غور پوسٹ کو ہٹانا ضروری اور حسب تناسب تھا۔

47. مزید برآں، بورڈ اس حوالے سے تشویش کا شکار ہے کہ Meta کے کمیونٹی اسٹینڈرڈز کا نفاذ کرنے والے متعدد جائزہ کاروں نے اس مواد کو عدم کا حامل پایا۔ ایسا صارفین کی جانب سے رپورٹ اور Meta کی جانب سے پاکستان میں انتخابی عمل کے حوالے سے دیانت داری کی کوششوں کے حصے کے طور پر ایسے مواد کے خلاف نفاذ کو ترجیح دینے کے دعوؤں کے باوجود کیا گیا۔ یہ کے اندرونی پالیسی ماہرین پہنچایا گیا متعدد انسانی جائزہ کاروں نے قبل ازیں ملنے والے مواقع کو گنوا دیا کہ وہ اس مواد کے خلاف درست نفاذ کرتے، جو کہ جائزہ کاروں کی خصوصی تربیت کی ضرورت کا اشارہ دیتا ہے تاکہ وہ سمجھ سکیں کہ وہ پاکستان جیسے تناظر میں کی کیسے شناخت کر سکیں۔ انتخابی تناظر میں یہ اور بھی اہمیت رکھتا ہے کہ جہاں پر معاملہ اشتعال انگیزی کا رخ اختیار کر سکتا ہے اور تقریر پر غیرضروری پابندیاں عائد ہونے سے بچانے اور آف لائن نقصان کے خطرے کو روکنے کے لیے درست نفاذ ازحد ضروری ہے۔ پاکستان میں انتخابی دیانت داری کے حوالے سےMeta کو یہ غور کرنا چاہیئے کہ اس پوسٹ کے خلاف اتنے جائزہ کار آخر کیوں درست نفاذ میں ناکام ہو گئے، اور مستقبل میں مماثل خطرے رکھنے والے ممالک میں انتخابی دیانت داری کی زیادہ مئثر کوششوں کو کیسے یقینی بنایا جائے۔

48. ایسے ممالک کہ جہاں پر گستاخی حیثیت رکھتی ہے، وہاں پر سیاست دانوں کے لیے گستاخی کے الزامات نمایاں خطرہ پیدا کر سکتے ہیں، تاہم اس کے باوجود گستاخی کے بارے میں ہے، خاص کر کسی انتخابات کے تناظر میں۔ Meta کو ایسے مواد کے خلاف نفاذ کی پالیسی کے غیرضروری استعمال کے حوالے سے چوکنا رہنا ہو گا جو کہ افراد پر گستاخی کا الزام عائد نہیں کر رہا بلکہ سیاسی گفتگو میں مشغول ہے۔ ضرورت سے زیادہ ہٹانے کا عمل اس تناظر میں باعث تشویش ہو گا کہ جہاں پر سیاسی تقریر پہلے سے ہی حکومت کی جانب سے غیرضروری پابندیوں کی لپیٹ میں ہو جو کہ بین الاقوامی انسانی حقوق کے قوانین کی تعمیل نہیں۔ ایسا تمام مواد جس میں "کفر" کا لفظ استعمال ہوا ہو، وہ گستاخی کے الزام پر مبنی نہیں ہو گا، جیسا کہ اس میں ا واقع ملتی جلتی متعدد ویڈیوز سے ظاہر ہوا۔ لہٰذا، بورڈ Meta کو یہ یاددہانی کرواتا ہے کہ اس کی انسانی حقوق کی ذمہ داریاں اس سے تقاضا کرتی ہیں کہ وہ اس وقت سیاسی اظہار کا احترام کرے جب مواد گستاخی کے الزامات کا مقابلہ کرنے کے لیے شیئر کیا جائے یا کسی فرد کو خطرے میں مبتلا کیے بغیر گستاخی کے بارے میں تبادلۂ خیال میں مشغول ہوتا ہو۔ یہ امر اہمیت رکھتا ہے کہ ماڈریٹرز کی تربیت اس تناظر میں اظہار رائے کی آزادی

کی اہمیت پر زور ، اور انہیں موقع دی کہ وہ فیصلہ سازی کا عمل زیادہ مہارت یافتہ ٹیم کے پاس پہنچائیں ج
درست فیصلے تک پہنچنے کے لیے سیاق و سباق کے زیادہ تجزیے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

6. نگران بورڈ کا فیصلہ

49. نگران بورڈ مواد کو ہٹانے کے Meta کے فیصلے کو برقرار رکھتا ہے۔

7.

A. <u>مواد پر پالیسی</u>

1. گستاخی کے الزام کا ہدف بننے والوں کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے، Meta کو چاہیئے کہ وہ اپنی ضرر میں تعاون اور جرم کی ترویج کی پالیسی کو اپ ڈیٹ کرے تاکہ یہ واضح کر سکے کہ صارفین ایسے مقامات پر قابل شناخت افراد کے گستاخی کے الزامات جہاں گستاخی ایک جرم ہ اور/یا جہاں پر گستاخی کے الزام کے حامل فرد کی سلامتی کو نمایاں خطر لاحق ہ۔

بورڈ اس کے نفاذ پر اس وقت غور کرے گا جب Meta ضرر میں تعاون اور جرم کی ترویج کے کمیونٹی اسٹینڈرڈ کے دستیاب حصے کو اپ ڈیٹ کرے گا تاکہ تبدیلی کی عکاسی کی جا سکے۔

B. <u>نفاذ</u>

2. ایسے مقامات جہاں پر گستاخی کے الزامات اس شخص کے لیے فوری نوعیت کا خطرہ رکھتے ہیں کہ جس پر الزام عائد کیا جا رہا ہے، وہاں پر گستاخی کے الزامات پر ضرر میں تعاون اور جرم کی ترویج کی پالیسی لائن کے مناسب حد تک نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے، Meta کو چاہیئے کہ وہ جائزہ کاروں کی تربیت کرے جو کہ ایسے مقامات کا احاطہ کرتے ہوں اور انہیں نفاذ کے حوالے سے زیادہ خصوصی رہنمائی فراہم کرے تاکہ وہ گستاخی کے الزامات کی حامل پوسٹس

بورڈ اس سفارش کے نفاذ پر اس وقت غور کرے گا جب Meta ایسی اپ ڈیٹ شدہ اندرونی دستاویزات فراہم کرے جو کہ یہ ظاہر کرتی ہوں کہ اس قسم کے مواد کی بہتر طور پر شناخت کے حوالے سے جائزہ کاروں کی بڑے پیمانے پر تربیت کا اہتمام کیا ۔

*طریقہ عمل کا نوٹ:

- نگران بورڈ کے فیصلے پانچ اراکین کے پینلز کی جانب سے کیے جاتے ہیں اور پورے بورڈ کی اکثریت کے ووٹس کے ذریعے منظور کیے جاتے ہیں۔ ضروری نہیں کہ بورڈ کے فیصلے تمام اراکین کی آراء کی عکاسی کرتے ہوں۔

- نگران بورڈ اپنے چارٹر کے تحت، ایسے صارفین کی جانب سے اپیلز جن کے مواد کو Meta نے ہٹا دیا، ایسے صارفین کی اپیلز جن Meta اور ان فیصلوں پر نظرثانی کر سکتا ہے جنہیں Meta اس تک ریفر کرتا ہے (چارٹر آرٹیکل 2، سیکشن 1)۔ بورڈ کے پاس مواد کے بارے میں Meta کے فیصلوں کو برقرار رکھنے یا ان کے خلاف فیصلہ دینے کا پابند بنانے والا اختیار موجود ہے (چارٹر آرٹیکل 3، سیکشن 5؛ چارٹر آرٹیکل 4)۔ بورڈ ایسی غیر پابند کرنے والی تجاویز دے سکتا ہے کہ جن پر ردعمل دینے کے لیے Meta پابند ہے (چارٹر آرٹیکل 3، سیکشن 4؛ آرٹیکل 4)۔ جب Meta پر عمل درآمد کرتا ہے، تو بورڈ ا کے نفاذ کی نگرانی کرتا ہے۔

- اس کیس کے فیصلے کے لیے، بورڈ کی جانب سے خودمختار تحقیق کی گئی تھی۔ * میمیٹیکا (Memetica) ایک ڈیجیٹل تحقیقاتی گروپ ہے جو کہ آن لائن نقصان میں تخفیف کے لیے خطرے پر مشاورت اور دھمکی کے لیے انٹیلیجنس خدمات مہیا کرتا ہے۔ لسانی مہارتیں لائن برج ٹیکنالوجیز (Lionbridge Technologies, LLC) کی جانب سے فراہم کی گئی تھیں جن کے ماہرین 350 سے زائد زبانوں میں مہارت رکھتے ہیں اور دنیا بھر میں 5,000 شہروں سے کام کرتے ہیں۔*]